



سوال

(296) توبہ کرتا ہوں اور پھر توڑ دیتا ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں انیس برس کا نوجوان ہوں، میں نے بہت سے گناہوں کا ارتکاب کر کے اپنے اوپر بہت ظلم کیا ہے حتیٰ کہ میں مسجد میں نمازیں بھی زیادہ نہیں پڑھتا، زندگی بھر کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے رمضان میں سارے روزے رکھے ہوں اور بھی بہت سے برے کام کئے ہیں۔ میں نے بہت دفعہ توبہ کا ارادہ کیا لیکن کیا کروں میں پھر پاپ کمانے لگتا ہوں۔ میرے محلے کے دوست و احباب بھی لیے نوجوان ہیں، جن کے اخلاق لچھے نہیں ہیں، اسی طرح میرے بھائیوں کے دوست جو اکثر ہمارے گھر میں آتے جاتے رہتے ہیں وہ بھی نیک نہیں ہیں۔۔۔۔۔ اللہ جانتا ہے کہ میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا، بہت گناہ کئے ہیں اور بہت برے عملوں کا ارتکاب کیا ہے لیکن جب بھی توبہ کرتا ہوں تو اسے توڑ دیتا ہوں۔ امید ہے مجھے آپ ایسا راستہ بتائیں گے جو رب سے قریب کر دے اور ان برے اعمال سے مجھے دور بٹا دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ يٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ کَیْفَ یَشَآءُ ۗ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝۳۳ ... سورة الزمر

“(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے یقیناً وہی بہت زیادہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔”

علماء اجماع ہے کہ یہ آیت کریمہ ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو توبہ کرنے والے ہوں۔ جو شخص اپنے گناہوں سے سچی اور پکی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے جیسا کہ مذکورہ بلا آیت سے ثابت ہے۔ نیز فرمان باری تعالیٰ ہے:

یٰۤاٰیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تَوَلَّوْا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۗ عَسٰی رَجُبُكُمْ اَنْ یَّخْفَرَ عَنكُمْ ذُنُوْبَکُمْ فَلَیْسَ لَکُمْ جَنٰتٌ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْدَادُ ... A ... سورة التحریم

“مومنو! اللہ کے خالص سچی (صاف دل سے) توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تمہیں باغ ہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔”

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے گناہوں کی دوری اور بہشتوں کے داخلہ کو توبۃ النصوح کے ساتھ مشروط کیا ہے اور یہ وہ توبہ ہوتی ہے جس میں گناہوں کے ترک کرنے کا عہد



نبی علیہ السلام نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ”نیک ساتھی کی مثال کستوری والے کی طرح ہے کہ وہ یا تو تمہیں کستوری کا تحفہ دے دے گا یا تم اس سے خرید لو گے یا اس سے ہتھی
خوشبو ہی پاو گے اور برے ساتھی کی مثال بھٹی میں پھونکنے والے کی طرح ہے کہ وہ تمہارے کپڑے جلادے گا یا تم اس سے بدبو پاو گے۔“
حدیث ما عنہی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 416

محدث فتویٰ